الجواب حامداً ومصلیاً

۱....... مروّجہ سالگرہ منانا شرعاً جائز نہیں ہے، اس سے گریز کرنا چاہئے۔

۲....... لڑکا، لڑکی کو اپنے سرپرست کی نگرانی میں نکاح کی ترغیب دی گئی ہے۔ لڑکا اور لڑکی کا اپنے والد کی اجازت اور رضامندی کے بغیر نکاح کا اقدام کرنا شرعاً ناپسندیدہ اور معیوب عمل ہے، لہٰذا اس سے احتراز کرنا چاہئے اور والد کی رضامندی حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے۔

تاہم اگر کوئی عاقل بالغ لڑکی والد کی رضامندی کے بغیر مہرِ مثل کے ساتھ باقاعدہ ایجاب وقبول کے ساتھ کسی ایسے لڑکے سے نکاح کرلے جو اس کا کفو ہو (یعنی دینداری، مالداری، خاندانی شرافت اور حسب ونسب میں لڑکی کے خاندان کے برابر یا اعلیٰ ہو) تو اس کا نکاح لازم اور منعقد ہوجاتا ہے، لیکن اگر وہ لڑکا لڑکی کا کفو نہ ہو تو ایسا نکاح منعقد ہی نہیں ہوتا اسی طرح اگر لڑکا لڑکی کا کفو ہو لیکن نکاح میں مہرِ مثل (خاندانی مہر) مقرر نہ کیا ہو تو والد کو اعتراض کا حق حاصل ہے اور ایسے نکاح کو عدالت کے ذریعے نکاح فسخ بھی کرواسکتا ہے۔

۳....... عورت کو چاہئے کہ اپنے خاوند کو راضی رکھنے کی مقدور بھر کوشش کرے اور اسکی جائز خواہشات اور حکموں کی تعمیل کرے اسکے باوجود اگر شوہر ناراض ہو تو بیوی گناہ گار نہیں ہوگی اور نا ہی نافرمان کہلائیگی۔

۴....... sample کی دوائی مریضوں کو مفت دینا چاہئے اسے فروخت کرنا جائز نہیں ہے، جہاں تک تحائف کے مسئلہ کا تعلق ہے تو اس کیلئے منسلکہ فوٹو کاپی ملاحظہ فرمائیں۔

۵....... اس سلسلے میں آپ حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب مدظلہم العالی کی کتاب (غیبت ایک سنگین گناہ) کا مطالعہ فرمائیں، نیز زبان کی حفاظت کیلئے حضرت مولانا عاشق الٰہیؒ کی کتاب (زبان کی حفاظت) کا مطالعہ فرمائیں۔

۶....... اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہم سب کو نیک صالح بنائیں اور صراط مستقیم پر قائم رکھیں نیز آپ کا اور ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد سلیم عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی
۲۹ رمضان المبارک ۱۴۳۳ھ

الجواب صحیح
محمد عبد المنان عفی عنہ
۲۹/۹/۱۴۳۳ھ

دار الافتاء
فتوی نمبر ۱۳/۱۴۶۹
مورخہ ۱۰/۳۳
جامعہ دار العلوم کراچی

نائب مفتی
جامعہ دار العلوم کراچی

00040

Scanned by CamScanner